﴿لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ﴾ (الرعد)

''ہر لکھے ہوئے کے لیے ایک وقت مقرر ہے''۔

بعض نے اسے ''ہر اجل کے لیے ایک کتاب ہے''۔ سے بھی ترجمہ کیا ہے۔یعنی اس سے مراد 'لِكُلِّ كِتَابٍ اَجَلٌ' ہے۔اسی طرح ﴿فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ﴾ (البقرۃ:۳۷) سے مراد 'فَتَلَقّٰى اٰدَمَ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمَاتٌ' ہے اور ﴿وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ﴾ (یونس:۱۰۷) سے مراد وَاِنْ يُّرِدْ بِكَ الْخَيْرَ ہے۔

یا عطف کو مقلوب کر دیا جائے۔اس کی مثال بعض علماء نے یہ بیان کی ہے:

﴿ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ﴾ (النمل:۲۸)

''پھر آپ اُن سے منہ پھیر لیں پس آپ دیکھیں''۔

اس سے مراد 'فَانْظُرْ ثُمَّ تَوَلَّ' ہے۔اسی طرح ﴿ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى﴾ (النجم) سے مراد 'تَدَلّٰى فَدَنَا' ہے۔

یا تشبیہ کو مقلوب کر دیا گیا ہو۔

(جاری ہے)

بانیٔ تنظیم اسلامی **ڈاکٹر اسرار احمد** حفظہ اللہ

کی مختصر لیکن نہایت مؤثر تالیف

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارے تعلق کی بنیادیں

اشاعت خاص: 18روپے ' اشاعت عام: 12روپے

شائع کردہ: **مکتبہ خدام القرآن لاہور**

36۔کے ماڈل ٹاؤن لاہور' فون:03-5869501' فیکس:5834000

email:anjuman@tanzeem.org

روداد تقریبِ تقسیم اَسناد

برائے ایک سالہ قرآن فہمی کورس 06-2005ء

زیر اہتمام انجمن خدام القرآن سندھ' کراچی

فاروق احمد

میں آپ کو ایک ایسی مجلس کا احوال بتانے چلا ہوں جس کا انعقاد اللہ کے گھر میں ہوا' جس کے انعقاد کا مقصد تھا اللہ کی کتاب کے خادمین کی تحسین' جس کے منتظمین تھے اللہ کی کتاب کی تبلیغ میں مشغول رہنے والے' جس کی صدارت کر رہی تھی وہ ہستی جس نے اپنی پوری زندگی قرآن پاک کی خدمت میں صرف کی اور جس کے شرکاء وہ عاشقینِ قرآن تھے جو اُن سعادت مندوں میں شمولیت کے خواہش مند تھے جن کے بارے میں حدیثِ نبویؐ ہے کہ ''تم میں بہترین وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں''۔ یہ مجلس قرآن اکیڈمی ڈیفنس کراچی کی مسجد ''جامع القرآن'' میں منعقد ہوئی۔ شرکاء تھے بارہویں ایک سالہ قرآن فہمی کورس 06-2005ء کے اساتذہ اور فارغ التحصیل طلبہ وطالبات اور دیگر معزز احباب۔ صدرِ مجلس تھے جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب۔

8 جنوری 2007ء بعد نمازِ مغرب مجلس کا آغاز ہوا۔ میزبانی کے فرائض دو فارغ التحصیل طلبہ نے ادا کیے۔ یہ تھے قرآن اکیڈمی ڈیفنس کے اُسامہ جاوید اور قرآن اکیڈمی یٰسین آباد کے عثمان علی۔ تلاوت قرآن پاک کی سعادت قرآن اکیڈمی یٰسین آباد کے حافظ فیض الرحمٰن نے حاصل کی اور ترجمہ بیان کیا قرآن اکیڈمی ڈیفنس کے اسد رضوی صاحب نے۔ صدر انجمن خدام القرآن سندھ' کراچی جناب عبداللطیف عقیلی صاحب نے افتتاحی کلمات ادا کیے اور شرکاءِ مجلس کو انجمن خدام القرآن سندھ' کراچی کی اب تک ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ پھر ڈائریکٹر اکیڈمکس جناب انجینئر نوید احمد صاحب نے ایک سالہ قرآن فہمی کورس کا پس منظر اور مقاصد بیان کیے۔ اُنہوں نے خواتین کی نگرانی میں منعقد ہونے والے ڈیڑھ سالہ کورس برائے خواتین کا بھی مختصر تعارف کرایا۔ خصوصاً سال 06-2005ء کے کورس کے کوائف سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس بار بارہواں کورس منعقد ہوا

اور اس کا انعقاد دو مقامات پر ہوا یعنی قرآن اکیڈمی ڈیفنس اور قرآن اکیڈمی یٰسین آباد۔ مجموعی طور پر دونوں مقامات پر 232 حضرات و خواتین رجسٹرڈ ہوئے۔ ان میں سے 122 نے کورس کے اختتام تک شرکت کی جن میں 62 مرد اور 60 خواتین تھیں۔ 72 حضرات و خواتین نے امتحانات میں کامیابی حاصل کی جن میں 31 مرد اور 41 خواتین تھیں۔ بقیہ 50 حضرات و خواتین کورس کے اختتام تک حاضر رہے۔ ان کلمات کے بعد کورس کے فارغ التحصیل چار طلبہ نے کورس کے بارے میں اپنے تأثرات بیان کیے۔

عشاء کی نماز کے بعد جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے صدارتی خطاب ارشاد فرمایا۔ انہوں نے کامیاب طلبہ و طالبات کو مبارک باد دی اور فرمایا کہ وہ ایک سالہ کورس کی تکمیل کو علومِ قرآن سیکھنے کے لیے ابتدا یعنی entrance سمجھیں۔ اب عربی پڑھائیں اور منتخب نصاب کے بیان کے لیے مطالعۂ قرآن کے حلقے قائم کریں' تاکہ کورس میں سیکھے ہوئے سبق کو نہ صرف یاد رکھ سکیں بلکہ مزید پختہ بھی کر سکیں۔ اُنہوں نے خواتین کی نگرانی میں منعقد ہونے والے ڈیڑھ سالہ کورس برائے خواتین کے انعقاد کی خاص طور پر تحسین کی اور اسے لاہور میں بھی شروع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ خطاب کے بعد موصوف نے فارغ التحصیل طلبہ میں اسناد تقسیم کیں۔ کورس میں آخر تک شریک رہنے والے حضرات کو صدرِ انجمن جناب عبداللطیف عقیلی صاحب نے شرکت کی اسناد دیں۔ خواتین میں محترمہ بنتِ اعوان صاحبہ نے اسناد تقسیم کیں۔ رات 9 بجے اس پُروقار تقریب کا اختتام ہوا۔

راقم بھی اس سال فارغ التحصیل ہونے والے شرکاء میں شامل تھا۔ راقم نے اپنے تأثرات مجلس میں بیان کیے۔ تحدیثِ نعمت کے طور پر عرض کر رہا ہوں کہ جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے میرے تأثرات کی اپنے خطاب میں تحسین فرمائی۔ افادۂ عام کے لیے یہ تأثرات پیشِ خدمت ہیں :

''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' ہم روزانہ متعدد بار پڑھتے ہیں' نمازوں میں بھی اور دعاؤں سے پہلے' مگر زندگی میں چند لمحات ایسے ہوتے ہیں جب یہ کلمات ہمارے دل سے نکلتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ' تمام تعریفیں اور شکر بالواسطہ اور بلاواسطہ تمام جہانوں کے ربّ اللہ ہی کے لیے ہیں۔ میرے لیے اس کورس کی تکمیل بھی ایسا ہی لمحہ تھا۔ یہ مسجد کا وہ ہال ہے جہاں میں نے پچھلے سال رمضان المبارک میں امیر محترم جناب عاکف سعید صاحب کو اسناد تقسیم کرتے ہوئے دیکھا تھا اور رشک کیا تھا اُن فارغ التحصیل طالب علموں پر جو اسناد لے رہے تھے۔ الحمدللہ! آج میں اسی ہال میں ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے ہاتھ سے سند وصول کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ کراچی کی اڑھائی سے تین کروڑ کی آبادی میں مجھے اور میری اہلیہ کو اللہ ربّ العزت نے چنا اور اُن لوگوں میں شامل کیا جو اُس کی کتاب پڑھتے پڑھاتے ہیں۔ اُس نے ہمیں چنا بغیر کسی استحقاق کے اور بغیر کسی قابلیت کے۔ اللہ کی کتاب اور اللہ کے دین کی خدمت کا مشن ہرگز ہرگز ہماری صلاحیتوں کا محتاج